سوال

(18) مختلف مکاتب فکر کے لوگوں میں شادی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج کل مسلمانوں میں متعدد مکاتب فکر ہیں، جیسے سنی دیوبند اہل حدیث ۔ کیا ان سب میں شادی کرنا جائز ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر وہ بدعت کے داعی، مشرک یا صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے گستاخ نہ ہوں اور ان میں خلاف شریعت کوئی ایسا امر نہ پایا جاتا ہو جو انہیں اسلام سے خارج کر دینے کا باعث ہو تو ان میں شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے ۔ لیکن افضل یہ ہے کہ کہ کوئی سلفی اور مؤحد رشتے کا ہی انتخاب کیا جائے، کیونکہ اس کا براہ راست انسان کی اپنی فکر اور اولاد پر اثر پڑتا ہے ۔ اہل سنت کے ہاں عورت یا مرد کا کسی بدعتی سے نکاح کرنا بہت شدید قسم کا مکروہ ہے کیونکہ اس پر بہت سی خرابیاں اور فساد مرتب ہوتے ہیں اور بہت سی مصلحتیں ختم ہو کر رہ جاتی ہے ۔ اور پھر جو کوئی بھی اللہ تعالی کے لیے کسی چیز کو ترک کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے اس کا نعم البدل عطا فرماتے ہیں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الطہارہ جلد 2